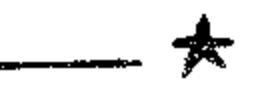


اور دانش مندوں کا مظاہرہ کیا کہ تنظیم جوڑنے کیلئے ہوتی ہے تو ڈنے کے لئے نہیں اور بالفرض کوئی صبح کا بھول گھر واپس آنا چاہے تو اسے روکا نہیں جاسکتا۔ مصر ہمارا ایک عظیم اسلامی ملک ہے۔ عالمِ عرب میں تو اسے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ اگر امر ایں کے سلسلہ میں کوئی پالیسی قابل تحسین نہیں تو باقی عرب ممالک بلکہ ساری اسلامی دنیا بالخصوص لبیا۔ شام، جنوبی میں کا کردار کون ساتا بلکہ اور قابل خزر ہے۔ جب مرمر کے جینا ہی سارے عالم اسلام نے شیوه بنالیا ہے تو کسی ملک کے انفرادی مسئلک کو باہمی نظم و اجتماع میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیئے۔ پچھلے دسمبر یعنی ہمارے پاکستانی دنہ کا دورہ مصر بھی غیر شعوری طور پر دیگر محکماتِ ربط و تجدید کے علاوہ اسلامی تنظیم میں مصر کی واپسی کے مقدس شن کا جذبہ ہے ہوتے تھا۔ اور یہیں ہے حدِ خوشی ہے کہ الحمد للہ بہت جلد عالمِ عرب کا عظیم رکن مصر اپنے عظیم اسلامی برادری میں دوبارہ شرکیں ہو رہا ہے۔ اس دورہ کے بعد اس شن کی تکمیل کی سعادت کا زیادہ حصہ ہی پاکستان کے صدر کے نصیب میں آیا جس پر پاکستانی قوم بجا طور پر فخر کر سکتی ہے۔



خلیج ٹائمز کے حوالہ سے اخباری اطلاعات کے مطابق عرب امارات کی ایک اہم ریاست ابوظہبی کے وزارت مذہبی امور و اوقاف نے اپنی ریاست میں قادریانیوں کی ہر قسم تنظیم اور کلب وغیرہ پر پابندی لگائی ہے۔ اعلان میں عوام کی توجہ تنظیم اسلامی کا فرنٹس کے اس فیصلہ کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جس پر قادریانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ قادریانی استعماری طاقتلوں سے تعاون کرتے ہیں اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے اسلام کا نام تے کر اسلامی شریعت کے خلاف کام کرتے ہیں۔ اس طرح قادریانیوں کو ابوظہبی میں دفن کرنے کی بھی تمناجلت کر دی گئی ہے۔ نیز کہا گیا ہے کہ قادریانیوں کی کسی بھی تنظیم کی طرف سے جاری کردہ کسی سرٹیفیکیٹ، سند یا کسی بھی دستاویز کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ہم عرب اسلامی ریاست کے اس نیصے کا تہ دل سے خیر مقدم کرتے ہوئے ریاست ابوظہبی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور عالم اسلام بشمول پاکستان کی توجہ رابطہ عالم اسلامی کی اس اہم اور مفصل قرارداد کی جانب بھی مبذولہ کرنا چاہتے ہیں جو اس نے حال ہی میں جاری کر دی ہے۔ اور جس میں اسلامی نماں اور مسلمانوں کو قادریانیت کے سلسلہ میں غفلت اور ماحصلت پر سختی سے تنبیہ کی گئی ہے۔ اور اس کے علاویہ اور در پردہ اسلام و مدنی سرگرمیوں کی بخششانہی کی گئی ہے۔ قادریانیت کے سلسلہ میں پاکستان کی ذمہ داری سب سے اہم اور بڑھ کر رہے کہ اس شجرہِ جنیشہ کو پھنسنے پھوٹنے کے موافق بھی قسمیتی سے اسی سرزی میں میسر آئے لختے اور یہاں سے بھیل کریں آکا شہ بیل اسلامی دنیا کو مسوم اور مفلوج کرنا چاہتی ہے۔ ۱۹۶۷ء کے آئینی فیصلہ کے بعد اس سلسلہ میں قطعی اور واضح قانون سازی وقت کا فوری تقاضا ہے۔ جبکہ موجودہ حکومت اسلامی انقلاب کیلئے کوشش بھی ہے اور اس کے سربراہ بڑے حجمی قطعی اور واضح انداز میں اس فرقہ اور اس کے سربراہ کے کفر و ارتکاد